عام مؤرخین کے برعکس انھوں نے سیاسی اور غیر سیاسی اداروں کی تشکیل، ان کے ارتقا، اقتصاد، رسوم و رواج، صنعت و حرفت، علوم و فنون، قبائل اور ان کے آداب و اطوار سے متعلق اپنے مشاہدات پر مبنی وسیع معلومات کا ذخیرہ سات جلدوں میں مہیا کیا۔ لیکن ان کی اصل شہرت اور بقاے دوام اس 'مقدمہ تاریخ' کی بنا پر ہے، جس میں وہ تاریخ کی حرکیات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ اس فلسفۂ تاریخ میں انھوں نے سیاسی قوتوں اور اقوام کے عروج و زوال کی وجوہ، ان کے کردار کو تشکیل دینے اور متعین کرنے والے عوامل اور عمرانیات کے بنیادی اصول و قوانین سے بحث کی ہے۔ یہ وہ میدان ہے، جس میں وہ ہیگل، مارکس، اسپنگلر اور ٹوائن بی کے پیش رو نظر آتے ہیں۔ البتہ ابن خلدون کے اسی اصل کارنامے کے بارے میں اس کتاب میں تشنگی محسوس ہوتی ہے۔ کتابیات میں مصنف عنان نے جرمن اور فرانسیسی مصادر کی تفصیلی فہرست دی ہے، مگر انگریزی میں ابن خلدون سے متعلق جو وسیع ذخیرۂ معلومات ہے اس سے آگاہی نہیں ہوتی۔ تاہم اُردو کے قارئین کے لیے ابن خلدون کی سوانح پر یہ ایک مفید معلوماتی کتاب ہے۔ (پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

اسلام کا تصور عیدین، ڈاکٹر محمد مسعود عالم قاسمی۔ ناشر: فاران اکیڈمی، اسٹریٹ نمبر۲، اقراء کالونی، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲، بھارت۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: درج نہیں۔

اسلام میں ہفتہ وار (جمعۃ المبارک) اور سالانہ (عیدین) تہوار بھی دراصل عبادات کی ایک اجتماعی شکل اور تذکیر کی ایک بازآید (بار بار آنے والی) صورت ہے۔ عید کا ایک لفظی مطلب بار بار لوٹ کر آنے والا دن بھی ہے۔ چنانچہ خطبۂ جمعہ اور خطبات عیدین بھی حالاتِ حاضرہ اور مقامی ثقافتی پس منظر میں عام مسلمانوں کی توجہ عصری مسائل اور سماجی برائیوں کی طرف دلانے کا ایک مناسب موقع ہوسکتا ہے۔

علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی کے ناظم دینیات ڈاکٹر محمد مسعود عالم قاسمی کے ۱۹ خطبات عید پر مشتمل یہ کتاب عیدین کے فلسفے کے کئی پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔ ہر خطبہ خواہ وہ عیدالفطر کا یا عیدالاضحیٰ کا، ایک اچھوتے موضوع پر محیط ہے۔

یہ خطبات بہت متنوع، برعظیم کی مسلم ثقافت کے لحاظ سے برمحل علمی اضافہ بھی ہیں اور ایک